Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۴ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ ۔ ۷ شہادت ۱۳۵۴ ہش ۔ ۷ اپریل ۱۹۷۵ء | نمبر ۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

بخار کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احبابِ جماعت حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ کے ساتھ دعائیں کریں۔

ربوہ ۷ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

طبیعت ٹھیک نہیں ہے کل دن بھر سر درد کی تکلیف رہی ۔ نواب محمد احمد صاحب کو بھی بدستور بخار ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

صاحبزادہ مرزا شمیم احمد صاحب کیلئے درخواستِ دعا

ربوہ ۷ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی مطلع فرماتی ہیں کہ مکرم صاحبزادہ مرزا شمیم احمد صاحب (جو عارضہ قلب سے بہت بیمار ہیں) کی طبیعت میں تاحال کوئی نمایاں فرق نہیں پڑا اور حالت ابھی خطرے سے باہر نہیں ہے۔

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طرف سے پہلے بھی روزانہ مکرم صاحبزادہ مرزا شمیم احمد صاحب کے لئے دعا کی تحریک شائع ہوتی رہی ہے آپ نے پھر تاکیداً تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں کو ارشاد فرمایا ہے کہ وہ صاحبزادہ صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

لازمی چندے تو کم از کم معیار ہیں

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں وہ بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں لازمی چندے مختلف ادوار میں سے گزر کر کم سے کم ایمان کے معیار کو بتاتے ہیں"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹ ؍ فتح ۱۳۵۱ ہش)

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

ایک شر انگیز کذب بیانی اور افترا پردازی کی نہایت پُرزور تردید

ہم نہایت افسوس اور دُکھ کے ساتھ یہ لکھنے پر مجبور ہیں کہ ایک عرصہ سے بعض شرپسند عناصر جماعتِ احمدیہ کے خلاف سراسر ظلم کی راہ اختیار کرتے ہوئے منظم رنگ میں لگاتار اور مسلسل جھوٹ بولتے، افترا پردازی و کذب بیانی سے کام لیتے اور سراسر جھوٹی اور من گھڑت خبریں پھیلاتے چلے آ رہے ہیں۔ بار بار جھوٹے اور افترا پرداز ثابت ہو جانے کے باوجود انہوں نے جھوٹ کی نجاست پر منہ مارنا بند نہیں کیا ہے۔ یہ لوگ خوفِ خدا سے یکسر عاری ہیں اِسی لئے بظاہر خدا اور رسُولؐ سے محبّت کا دم بھرنے کے باوجود جان بُوجھ کر اور عمداً اِس امر کو یکسر نظرانداز کرتے چلے آ رہے ہیں کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اور احادیثِ مبارکہ میں حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھُوٹ کی کتنی مذمّت فرمائی ہے اور جھُوٹ بولنے والوں سے کتنی نفرت اور بیزاری کا اظہار فرمایا ہے۔

کذب بیانی اور افترا پردازی کی اِس ناپاک مہم کی ایک تازہ مثال ہفت روزہ "چٹان" کا یہ نیا من گھڑت افتراء ہے کہ نعوذ باللہ شاہ فیصل مرحوم کی وفات پر ربوہ میں احمدیوں نے ہفت روزہ "چٹان" کے بہتان کے بموجب

"ازراہِ مسرّت نہ صرف برسرِ عام رقص کیا اور بھنگڑا ڈالا بلکہ اِس کے بعد اپنی مسجد میں جلسہ کیا جس میں ایک مقرر نے مرزا ناصر احمد کے ایماء پر اس قتل کو مرزا غلام احمد کی خانہ ساز نبوّت کا مُعجزہ قرار دیا... اس کے علاوہ شیرپاؤ کے قتل کو بھی اِس معجزہ سے مُنسلک کیا.... اِس مقرر نے مسٹر بھٹو کے خلاف بھی اِسی انداز کی یاوہ گوئی کی"۔

(ہفت روزہ "چٹان"، ۷ اپریل ۱۹۷۵ء صٖ ۶)

ہفت روزہ "چٹان" کی مندرجہ بالا من گھڑت خبر کا ایک ایک لفظ سراسر جھوٹ، کذب و افتراء اور بہتان پر مبنی ہے۔ ہم پُوری ذمہ داری کے ساتھ اِس افتراءِ عظیم کی پُرزور تردید کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہفت روزہ "چٹان" نے جو کچھ لکھا ہے وہ از اوّل تا آخر من گھڑت افتراء ہے۔ شاہ فیصل مرحوم کی وفات پر ربوہ میں کسی قِسم کا کوئی اظہارِ مسرّت نہیں کیا گیا اور سرے سے کوئی جلسہ منعقد نہیں ہوُا۔ جب سرے سے کوئی جلسہ منعقد ہی نہیں ہوُا تو کسی تقریر میں شاہ فیصل مرحوم اور مسٹر شیرپاؤ مرحوم کی وفات یا جناب ذوالفقار علی بھٹو وزیر اعظم پاکستان کے کسی ذکر کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ ساری خبر سراسر من گھڑت افتراء اور بہتانِ عظیم ہے۔

اِن لوگوں میں اگر ذرّہ بھر بھی خوفِ خدا ہوتا تو یہ جھُوٹ کی نجاست پر مُنہ نہ مارتے اور خود اپنے آپ کو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا مورد بنانے میں اِس بے خوفی اور دیدہ دلیری کا اظہار نہ کرتے۔ کاش یہ لوگ اِس امر کو پیشِ نظر رکھتے یا اب کاش آئندہ ہی اِس امر کو پیشِ نظر رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں جھُوٹوں پر لعنت کی ہے جیسا کہ آیۂ کریمہ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ (آلِ عمران آیت ۶۲) سے ظاہر ہے۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ رشہادت ۱۳۵۴ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام بداعمالیوں کی جڑ اور اس کا انجام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایمان بالآخرت پر بہت زور دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام بداعمالیوں کی جڑ ہی یہ امر ہے کہ بے راہ رو اور بداعمال لوگوں کا آخرت پر ایمان یا تو سرے سے ہوتا ہی نہیں یا اس میں ازحد کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ جس کو آخرت پر سرے سے ایمان ہی نہ ہو اُس کے دل سے آخرت کی جوابدہی کا خوف نکل جاتا ہے اور وہ دن بدن مادر پدر آزاد ہوتا چلا جاتا ہے۔ ابتداء میں ایسے لوگ چھوٹے چھوٹے گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں اور پھر بکثرت کرتے ہی چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ ان گناہوں کا ارتکاب ان کی عادت میں داخل ہو جاتا ہے اور وہ ان کا ارتکاب کئے بغیر رہ ہی نہیں سکتے۔ اس کے بعد اور دلیر ہونے پر وہ بڑے اور موٹے گناہوں کا ارتکاب کرنے لگتے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ انہیں یہ بداعمالیاں اچھی معلوم ہونے لگتی ہیں اور بدی کا احساس ہی سرے سے مٹ جاتا ہے۔ اور یہ سب نتیجہ ہوتا ہے آخرت پر ایمان نہ ہونے کا۔ وہ سرے سے اس بات کے قائل ہی نہیں ہوتے کہ مرنے کے بعد وہ پھر زندہ ہوں گے اور ایک اور جہان میں جو ابدی ہے انہیں زندگی گزارنی ہوگی اور وہاں اُن کے دنیوی اعمال کا حساب ہوگا اور انہیں اپنے ہر بُرے عمل کا جواب دہ ہونا پڑے گا اور اس کی سزا بھگتنی پڑے گی اس لئے وہ بے خوف ہو کر جو جی میں آتا ہے کر گزرتے ہیں۔

ایسے لوگوں کو جس طرح اس بات پر کوئی ایمان نہیں ہوتا کہ اگلے جہان میں بُرے افعال کی انہیں سزا ملے گی اسی طرح وہ اس احساس سے بھی عاری ہوتے ہیں کہ اگلے جہان میں اچھے اعمال کا انہیں اجر ملے گا اور وہ انعامات سے نوازے جائیں گے۔ اس احساس کے فقدان کے نتیجہ میں نیک اعمال بجالانے کی طرف انہیں رغبت ہی پیدا نہیں ہوتی۔ انہیں نیک اعمال سراسر بے فائدہ اور بے نتیجہ نظر آتے اس لئے وہ ان کے قریب بھی نہیں جاتے البتہ بداعمالیوں کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے ظاہری اور عارضی فائدے نیز بے حقیقت لذت و سرور کو وہ بہت اہمیت دیتے اور ایسے ہی زندگی کا منتہائے مقصود سمجھتے ہیں اور اُسی پر مرمٹتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بالآخر وہ سر سے پاؤں تک گناہوں اور بداعمالیوں میں غرق ہو کر نہ صرف خود اپنے آپ کو تباہ کر لیتے ہیں بلکہ معاشرہ کے لئے ناسُور کی صورت اختیار کر کے اُسے بھی بگاڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ آخرت کے انکار کے اس تباہ کن انجام کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے آخرت کا انکار کرنے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :-

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ زَیَّنَّا لَھُمْ اَعْمَالَھُمْ فَھُمْ یَعْمَھُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَھُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (النمل آیات ۴،۵)

ترجمہ :- وہ لوگ جو اُخروی زندگی پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے اعمال کو اُن کے لئے خوبصورت کر کے دکھایا ہے۔ پس وہ بھٹکے بھٹکے پھرتے ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور وہ اُخروی زندگی میں سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہوں گے۔

اِن آیات میں زَیَّنَّا لَھُمْ اَعْمَالَھُمْ سے یہ مراد ہے کہ آخرت کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ فطرتِ انسانی کی ایک خوبی کا غلط استعمال کرنے کی وجہ سے اپنی فطرت کو مسخ کر لیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فطرتِ انسانی کی وہ خوبی ان کی ہلاکت کا موجب بن جاتی ہے۔ فطرتِ انسانی کی وہ خوبی یہ ہے کہ جب انسان ایک کام کو بار بار اور متواتر کرتا چلا جاتا ہے تو وہ اس کا عادی ہو جاتا ہے بلکہ اس کام سے اُسے ایک مؤانست ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ ایک خاص رغبت کے ماتحت اس کام کو ذوق و شوق اور دلجمعی سے کرتا چلا جاتا ہے اور اس میں مہارت حاصل کر لیتا ہے۔ یہ خوبی اللہ تعالیٰ نے اسی لئے پیدا کی ہے کہ لوگ نیکیوں میں مداومت اختیار کر کے ذوق و شوق کے ماتحت ترقی کرتے چلے جائیں۔ لیکن وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے اعمال کی جوابدہی کے خوف سے یکسر عاری ہوتے ہیں فطرت کی اس خوبی کو غلط طور پر استعمال کر کے بُرائیوں میں مداومت اختیار کرنے لگتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انہیں وہ بُرائیاں ہی اچھائیاں نظر آنے لگتی ہیں۔ کر رہے ہوتے ہیں وہ بُرائی اور سمجھ یہ رہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔ انہیں اپنے بُرے اعمال خوبصورت معلوم ہونے لگتے ہیں جس کے زیرِ اثر بُرے اور ناپسندیدہ افعال کا ارتکاب کرنے میں اُن کا ذوق و شوق بڑھتا چلا جاتا ہے اور انہیں ہمیشہ ہمیش کے لئے لے ڈوبتا ہے۔ اسی لئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَھُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ یعنی اُن کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور وہ اُخروی زندگی میں سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہوں گے۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ آخرت کا انکار کرنے والے جب مر کر اگلے جہان میں پہنچیں گے اور اُن پر یہ حقیقت منکشف ہو جائے گی کہ آخرت برحق ہے اور وہ خود ہی غلطی پر تھے اور جب وہ دردناک عذاب کو محسوس کریں گے تو وہ تمنا کریں گے کہ اے کاش انہیں ایک دفعہ پھر دُنیا میں لوٹا دیا جائے تو جس ذوق و شوق سے وہ گناہوں کا ارتکاب کرتے رہے تھے اُس سے کہیں زیادہ ذوق و شوق کے ساتھ وہ نیک اعمال بجالائیں گے۔ لیکن ان کی یہ خواہش بھی محض فریب پر مبنی ہوگی اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فریب کاری پر مبنی ان کی اس خواہش کے متعلق فرمایا ہے :-

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُکَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ بَلْ بَدَا لَھُمْ مَّا کَانُوْا یُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُھُوْا عَنْہُ وَاِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۝ (الانعام آیات ۲۸، ۲۹)

ترجمہ :- اور اگر تو اُنہیں (اُس وقت) دیکھے جب انہیں دوزخ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ اے کاش! ہمیں ایمان کی حالت میں واپس لوٹا دیا جائے اور ہم آئندہ کبھی اپنے رب کے نشانوں کو نہیں جھٹلائیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے وہ ان پر خوب منکشف ہو گیا ہے۔ اور اگر انہیں واپس لوٹایا جاتا تو وہ ضرور اس کی طرف پھر جاتے جس سے ان کو روکا جاتا تھا اور وہ یقیناً (اپنے اس دعویٰ میں) جھوٹے ہیں۔

ہر چند کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات قیامت کے تعلق میں کہی ہے لیکن اگر ازمنہ گزشتہ کی تاریخ میں اس کی مثالیں عام نظر آتی ہیں۔ مثال کے طور پر جب لوگوں کی بداعمالیوں، نافرمانیوں اور دوسروں پر ناروا مظالم کے نتیجہ میں کوئی آسمانی آفت، سمندری طوفان، قیامت خیز زلزلہ یا مہلک وبا وغیرہ نازل ہوتی ہے تو نافرمان، بداعمال اور ظلم روا رکھنے والے لوگ لرز جاتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر یہ عہد کرتے ہیں کہ اے خدا! اگر تُو اس مصیبت کو ٹال دے تو ہم پھر کبھی معاصی اور جرائم کا ارتکاب نہیں کریں گے اور تیرے اطاعت گزار بندے بن کر زندگی گزاریں گے لیکن جب خدا تعالیٰ اس مصیبت کو دُور کر دیتا ہے تو لوگ اپنے اُس عہد کو پس پشت ڈال کر پھر اُنہی کرتوتوں کی طرف لوٹ جاتے ہیں جن کی وجہ سے وہ عذاب آیا تھا۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جس قوم سے واسطہ تھا وہ اسی قماش کی تھی۔ جب خدا تعالیٰ نے ان کی بداعمالیوں اور حق کے راستہ میں ان کی طرف سے کھڑی کی جانے والی رکاوٹوں کی وجہ سے ان پر عذاب نازل کیا تو انہوں نے حضرت موسیٰؑ سے یہ عہد کیا کہ اگر یہ عذاب ٹل گیا تو ہم ایمان لے آئیں گے لیکن جب خدا تعالیٰ نے وہ عذاب ٹلا دیا تو وہ عہد شکنی پر اُتر آئے اور پھر وہی کرتوت کرنے لگے (الزخرف آیات ۴۹ تا ۵۱) ایک حضرت موسیٰؑ کی قوم پر ہی کیا حصر ہے تمام نافرمان قوموں کا یہی وطیرہ ہوتا ہے جس کی مثالیں ہر زمانہ میں موجود رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ یہی حال آخرت کا انکار کرنے والوں کا قیامت کے روز ہوگا۔ عذاب دیکھ کر وہ تمنا کریں گے کہ ہمیں ایک دفعہ دُنیا میں لوٹا دیا جائے تو ہم آخرت کو کبھی نہیں جھٹلائیں گے اور نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جائیں گے لیکن ان کی طرف سے اس تمنا کا اظہار محض فریب کاری ہوگا کیونکہ اگر انہیں لوٹا دیا جائے تو وہ وہی کچھ کریں گے جو پہلے کرتے تھے۔

الغرض تمام بداعمالیوں کی جڑ آخرت کا انکار ہی ہے اور اس کا انجام دُنیا اور آخرت دونوں میں بہت ہولناک ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاول

مکرم غلام احمد عطاء صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ

(۲)

نرسری لگانا کسی بھی مقامی طریق کے مطابق لگائی جاسکتی ہے۔ یہ ضرور دیکھ لینا چاہیئے کہ اس طریق سے پیداوار میں کمی نہ ہو اور پود صحتمند اور تندرست ہو۔ اس مقصد کے لئے ایسا قطعہ چننا چاہیئے جو پانی کے قریب ہو تاکہ جب بھی پود کو پانی دینے کی ضرورت پڑے تو وقت پر پانی دیا جاسکے۔ نرسری وقفہ وقفہ سے بونی چاہیئے تاکہ ساری پنیری ایک ہی دن تیار نہ ہو جائے منتقلی کے وقت پود زیادہ سے زیادہ ۲۰-۲۵ دن کی ہونی چاہیئے۔ زیادہ دن کے ہونے کی صورت میں پود پوری طرح بوٹا نہیں مارے گی اور اس طرح پیداوار پر اثر پڑے گا۔

ایک مرلہ فی ایکڑ کے لئے زیادہ سے زیادہ دو پونڈ بیج درکار ہوتا ہے۔ ایک ایکڑ کاشت کے لئے آئی آر پاک، مہران ۶۹ اور چھوٹے قد کی باسمتی کا بیج صرف ۶ سے ۸ سیر تک چاہیئے۔ جھونا ۳۴۹، باسمتی ۳۷۰ اور باسمتی پاک کا ۴ سے ۵ سیر بیج ہی کافی ہے۔

ہلکی زمینوں میں نرسری لگانے کے ۱۰ سے ۱۵ دن بعد ایک پونڈ فی مرلہ کے حساب سے امونیم سلفیٹ یا ۱/۲ پونڈ فی مرلہ یوریا ڈالنا چاہیئے اس سے زیادہ کھاد دینے کی صورت میں پود نرم اور رسدار ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے منتقلی کے دوران اور بعد میں بھی نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔

منتقلی کا وقت:۔ موٹے چاول ارّی پاک، ارّی ۶ اور ۳۴۹ جھونا کی پود کی منتقلی کا بہترین وقت (یکم اساڑھ سے ۲۰ آساڑھ) ۱۵ جون سے ۵ جولائی ہے۔ باسمتی اقسام کی منتقلی کا بہترین وقت (۱۵ آساڑھ سے ۵ ساون) جولائی کا مہینہ ہے۔ باسمتی ۱۹۸ کی منتقلی (۵ ساون) ۲۰ جولائی تک مکمل ہو جانی چاہیئے۔ ارّی پاک اور ارّی چھ کی منتقلی میں تاخیر سے پیداوار کم ہو جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔ یہ قسمیں سردی برداشت نہیں کرسکتیں اور موسم ٹھنڈا ہو جانے کے بعد ان میں دانہ نہیں پڑتا۔

پودوں کا درمیانی فاصلہ:۔ پودے کا پودے سے اور قطار کا قطار سے درمیانی فاصلہ ۹×۹ رکھنا چاہیئے ارّی پاک اور ارّی ۶ کی صورت میں ایک جگہ پر دو پودے اور باسمتی ۳۷۰، باسمتی پاک، باسمتی ۱۹۸ اور جھونا ۳۴۹ لگانے کے لئے ایک جگہ پر صرف ایک پودا ہی لگانا چاہیئے۔ اس طرح ارّی پاک، ارّی ۶ کے ڈیڑھ لاکھ پودے فی ایکڑ اور دیگر اقسام کے ۷۵۰۰۰ پودے فی ایکڑ لگائے جاتے ہیں۔ پودوں کو کھیت میں سیدھا اور مضبوطی سے مگر بہت گہرا نہیں لگانا چاہیئے۔ ورنہ پودے پوری طرح بوٹا نہیں ماریں گے۔ یہ گہرائی ایک انچ سے دو انچ تک ہونی چاہیئے۔

کھاد:۔ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے مناسب مقدار میں کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ مغربی پاکستان میں چاول کی فصل کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس کھادیں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ سیالکوٹ، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، لاہور کے اضلاع کے بعض علاقوں میں پوٹاشیم کی کھاد بھی فائدہ دیتی ہے۔ لیکن پوٹاشیم کی کھاد دینے سے قبل زمین کا کیمیاوی تجزیہ ضرور کرا لینا چاہیئے۔ نائٹروجن کی کھادوں میں سے امونیا کھادیں مثلاً امونیم سلفیٹ یا یوریا جو مٹی میں مل کر امونیا میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ بہترین ہیں۔ چاول کے لئے نائٹریٹ کھادیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

جہاں تک فاسفورسی کھادوں کا تعلق ہے سنگل اور ٹرپل سپر فاسفیٹ دونوں ہی چاول کے لئے یکساں مفید ہیں۔ زمین کی مختلف اقسام کے لئے موزوں کھادیں گوشوارہ نمبر ۲ میں درج ہیں۔

کھاد دینے کا مناسب وقت:۔ فاسفورس اور پوٹاشیم کھادیں پود لگانے سے قبل دینی چاہئیں۔ اور مٹی میں اچھی طرح ملا دی جائیں۔ نائٹروجنی کھادوں کا استعمال آبپاشی کے مناسب انتظام اور زمین کی طبعی حالت کے مطابق کرنا ضروری ہے CLAY SOIL زمین میں اگر پانی کی فراہمی یقینی ہو تو مندرجہ بالا تمام کھادیں اپنی پوری مقدار میں آخری بار ہل چلاتے وقت مٹی میں ملا دینی چاہئیں۔ لیکن پانی کی فراہمی یقینی نہ ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل طریق کے مطابق دینی چاہئیں۔

(۱) **کدو کرتے وقت:۔** آخری ہل چلانے سے قبل ۱/۳ نائٹروجنی کھاد دینی چاہیئے۔

(۲) **پود لگانے کے ۲۰ سے ۲۵ دن بعد:۔** نائٹروجنی کھاد کا ۱/۳ حصہ چھٹہ کر دینا چاہیئے۔ کھاد دینے کے فوراً بعد جڑی بوٹیاں ہاتھ سے تلف کرنی چاہئیں۔ اس طریق سے ایک تو جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی۔ دوسرے جڑی بوٹیاں اکھاڑنے والوں کے پاؤں سے کھاد زمین میں اچھی طرح مل جائے گی۔

(۳) **پود لگانے کے ۵۰ سے ۵۵ دن بعد:۔** باقیماندہ ۱/۳ نائٹروجن کھاد چھٹہ کرنی چاہیئے۔ جھونا ۳۴۹ کی کاشت کی صورت میں یہ وقت پود لگانے کے ۴۰ سے ۴۵ دن بعد ہونا چاہیئے۔ ریتلی زمین میں چاول نہیں لگانا چاہیئے۔ لیکن اگر ریتلی زمین میں چاول لگانا ہی ہو تو کھاد کے ۵ برابر حصے کر لینے چاہئیں۔ ایک حصہ کدو کرتے وقت۔ دوسرا پود لگانے کے ۱۵ دن بعد اور باقی تین حصے ان دونوں کے درمیان برابر برابر وقفے سے ڈالیں۔ ایسی کلراٹھی زمین میں جہاں جست کی کمی ہو یہ طریق مفید ثابت ہوا ہے۔

آبپاشی:۔ ارّی اور باسمتی قسمیں جھونا ۳۴۹ کی نسبت زیادہ پانی مانگتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ تیار ہونے میں تقریباً دو ہفتے زائد لیتی ہیں۔ پود لگانے کے تین چار دن بعد ہلکا پانی دینا چاہیئے تاکہ پود اچھی طرح جم جائے۔ بعد میں کھیت میں ۳ سے ۴ انچ گہرا پانی کھڑا رکھنا چاہیئے تاکہ جڑی بوٹیاں نہ پیدا ہوں۔ پود لگانے کے ۳۵ سے ۴۰ دن کے اندر زیادہ شاخیں (TILLERING) پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے اس دوران کھیت کو خشک نہ ہونے دیا جائے ورنہ پودے کی نشوونما پر برا اثر پڑے گا۔ سٹہ نکلتے اور دانہ بننے کے وقت بھی کھیت اچھی طرح سیراب ہونا چاہیئے۔ فصل کاٹنے سے ۸-۱۰ دن قبل پانی بند کر دیں۔ پود لگانے کے ۴۰ دن بعد ۱۰-۱۵ دن کا سوکا پیداوار پر کوئی اثر نہیں ڈالتا بلکہ اس طرح پانی کی بچت ہوتی ہے

جڑی بوٹیاں تلف کرنا:۔ نئی اقسام کے چھوٹے قد۔ سیدھے پتے اور کھاد کے زیادہ استعمال کی وجہ سے جڑی بوٹیاں بھی زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔ اسلئے چھوٹے قد کی قسمیں لگاتے ہوئے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے اس کے لئے مندرجہ ذیل طریق اختیار کئے جاسکتے ہیں:۔

۱۔ پود لگانے سے قبل زمین کو اچھی طرح ہموار کرنے کے بعد کدو کیا جائے۔

۲۔ ہاتھ سے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔

۳۔ اگر فصل لائنوں میں لگائی گئی ہے تو روٹری ویڈر (ROTARY WEEDER) استعمال کیا جائے۔

۴۔ آبپاشی کا انتظام بہتر کیا جائے

۵۔ جڑی بوٹیاں مارنے کی دوائیاں استعمال کی جائیں۔

STAM F 34 (سٹیم ایف ۳۴) ROGUE (روگ) یا SURCOPUR (سرکوپر) ۳ پونڈ فعال عنصر ACTIVE INGREDIENT ۴۰-۵۰ گیلن پانی میں حل کر کے ایک ایکڑ میں دینے سے جڑی بوٹیاں اور گھاس پھوس تلف کی جاسکتی ہے کھیت سے پانی نکالنے کے بعد دوائی کا سپرے جڑی بوٹیوں پر کرنا چاہیئے۔ سپرے سے ۵ دن قبل اور ۵ دن بعد تک کوئی جراثیم کش دوائی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں اور گھاس کی شکل کی (SEDGES) ۴۵ سے ۵۰ گیلن پانی میں 2-4-D ایک پونڈ فی ایکڑ یا M.C.P.A 0.5 پونڈ فی ایکڑ کا محلول تیار کر کے سپرے کرنے سے تلف کی جاسکتی ہیں۔ مگر یہ دونوں دوائیاں ان کھیتوں میں ہرگز استعمال نہ کریں جن کے قریب کھیتوں میں کپاس یا سبزی لگائی گئی ہو۔ یہ دوائیاں پود لگانے کے ۳۰-۴۰ دن بعد سپرے کرنی چاہئیں۔ سپرے کرنے کے لئے ایسے دن کا چناؤ کیا جائے۔ جب موسم کھلا ہوا اور بادل نہ ہوں۔

بعض نئی دانہ دار دوائیوں کا مثلاً MACHETE نائٹروفین D-4-2 کے ساتھ اور TYRENE E.S. 2-4-D-T.C. کے ساتھ ۲ سے تین پونڈ فی ایکڑ پود منتقل کرنے کے ۴ دن بعد استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے

جراثیم کو مارنا:۔ چاول کی فصل کو بہت سے کیڑے نقصان پہنچاتے ہیں۔ لیکن تنے کی سنڈی سے فصل کو بچانے کے لئے مندرجہ ذیل طریق اختیار کئے جاویں۔

۱۔ فروری سے قبل چاول کے مڈھ تلف کر دئے جاویں۔

۲۔ مقررہ تاریخ سے قبل نرسری نہ بوئی جائے۔

۳۔ نرسری کو ہفتے ہفتے کے وقفے سے 0.05 فیصد اینڈرین کا سپرے کیا جائے یا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈائزنان ... پونڈ فی ایکڑ پود لگانے کے ۷، ۱۰ دن کے بعد دینی چاہیئے یا ہفتے ہفتے کے وقفے سے B.H.C. اور D.D.T. کا دھوڑا کیا جائے۔

۴۔ کھیت میں کسی بھی دانہ دار کیڑے مار دوائی مثلاً لنڈین، ڈائزنان یا سیوی ڈال (SEVIDOL) کا چھڑکا کیا جائے۔ مؤخر الذکر دونوں دوائیاں پودے اور پتے کے ٹڈوں اور تنے کی سنڈی کو تلف کرنے کے لئے بھی مفید ثابت ہوئی ہیں کھیت میں دانہ دار ادویہ پود لگانے کے ۲۵ سے ۵۵ دن کے بعد مندرجہ ذیل شرح کے مطابق دینی چاہئیں:۔

ادویہ	پود لگانے کے ۲۰-۲۵ دن بعد	پود لگانے کے ۵۰-۵۵ دن بعد
لنڈین ۶ فی صد G	۳۳ پونڈ (۲ پونڈ ممہ فی ایکڑ	۵۵ پونڈ (۳ پونڈ ممہ فی ایکڑ
SEVIDOL ۴٪ G	۲۰ پونڈ (۲/۳ پونڈ ممہ فی ایکڑ	۲۰ پونڈ (۲/۳ پونڈ ممہ فی ایکڑ
ڈائزنان ۱۴٪ G	۷ پونڈ (ایک پونڈ ممہ فی ایکڑ	۱۴ پونڈ (۲ پونڈ ممہ فی ایکڑ

یہ دانہ دار ادویہ کھڑے پانی میں چھڑکنی چاہئیں۔ لیکن یہ ادویہ اُن کیڑوں کو نہیں مارتیں جو چاول کے دانہ پر پلتے ہیں مثلاً RICE-BUG اور STINK-BUG ان کیڑوں کو مارنے کے لئے اینڈرین سیون (SEVIN)۔ میلاتھیون (MELATHION) میتھائیل پیراتھیان (METHYLE PARATHION) استعمال کی جائیں۔

جست کی کمی:۔ پنجاب کے بعض چاول اگانے والے علاقوں میں ایک اور بیماری بھی دیکھی گئی ہے یہ جست کی کمی سے ہوتی ہے اس بیماری کی پہلی علامت یہ ہے کہ پود لگانے کے ۲۰، ۲۵ دن بعد نچلے پتوں پر زنگ کے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ بعد میں یہ دھبے مل کر گہرے بادامی رنگ کے داغ اور لائنیں بن جاتی ہیں۔ پودے کی نشوونما رک جاتی ہے اور پود جھلسا ہوا نظر آتا ہے۔ آہستہ آہستہ پودا مر جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل طریق سے اس بیماری پر قابو پایا جاتا ہے:۔

(۱) دھبوں کے نمودار ہوتے ہی کھیت سے پانی نکال دیا جائے اور اتنا سوکھا دیا جائے کہ کھیت میں دراڑیں پڑ جائیں کھاد کی ایک اور خوراک دینے کے بعد دوبارہ پانی لگایا جائے

(۲)۔ پود کی منتقلی سے قبل پود کی جڑیں ایک فی صد زنک آکسائڈ کے محلول میں ڈبوئی جائیں۔ یہ خیال رکھا جائے کہ پود لگانے سے قبل جڑوں پر پانی نہ پڑے۔

(۳) پود لگانے کے فوراً بعد یا ابتدائی علامت کے ظاہر ہوتے ہی کھڑے پانی میں ۲۰-۲۵ پونڈ فی ایکڑ کے حساب سے زنک سلفیٹ چھڑک دی جاتے۔

فصل کی کٹائی:۔ فصل ایسے وقت کاٹنی چاہیئے جب ابھی نچلے دو تین دانے سبز ہوں۔ اگر زیادہ پکنے دیا جائے تو دھوپ کی وجہ سے دانہ چاول خشک ہو جاویں گے اور چھڑوانے وقت ٹوٹے کی مقدار زیادہ ہوگی۔ چاول سٹور کرنے سے قبل انہیں اچھی طرح سکھا لینا چاہیئے۔ بہتر ہوگا کہ چھاؤں میں سکھایا جاوے

گوشوارہ نمبر ۳

زرخیزی کے اعتبار سے مختلف زمینوں کیلئے کھاد

زمین کی قسم	جھونا ۳۴۴ - باسمتی ۳۷۰ - باسمتی پاک	اری پاک	باسمتی ۱۹۸ - اری ۶
۱۔ زرخیز زمین	۳۰ پونڈ نائٹروجن + ۱۵ پونڈ فاسفورس ۱/۲ ۱ بوری امونیم سلفیٹ یا ۲/۳ بوری یوریا (۱۱۲ پونڈ) اور ایک بوری سپر فاسفیٹ یا ۱/۲ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ	۹۰ پونڈ نائٹروجن ۴۵ پونڈ فاسفورس (۱۱۲ پونڈ کی چار بوریاں امونیم سلفیٹ یا دو بوری یوریا اور ۲ بوری سپر فاسفیٹ یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ	۵۰ پونڈ نائٹروجن + ۲۵ پونڈ فاسفورس (دو بوری امونیم سلفیٹ یا ایک بوری یوریا اور ۱/۲ ۱ بوری سپر فاسفیٹ یا ۱/۲ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ
۲۔ اوسط زمین	۴۵ پونڈ نائٹروجن + ۳۰ پونڈ فاسفورس دو بوری امونیم سلفیٹ یا ایک بوری یوریا اور ۱/۲ ۱ بوری سپر فاسفیٹ یا ۳/۴ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ)	۱۲۰ پونڈ نائٹروجن + ۶۰ پونڈ فاسفورس ۵ بوری امونیم سلفیٹ یا ۱/۲ ۲ بوری یوریا اور ۳ بوری سپر فاسفیٹ یا ۱/۲ ۱ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ	۷۵ پونڈ نائٹروجن + ۴۰ پونڈ فاسفورس (۳/۴ ۳ بوری امونیم سلفیٹ یا ۱/۲ ۱ بوری یوریا اور دو بوری سپر فاسفیٹ یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ
۳۔ ہلکی زمین	۶۰ پونڈ نائٹروجن + ۳۰ پونڈ فاسفورس (۱/۲ ۲ بوری امونیم سلفیٹ یا ۱/۲ ۱ بوری یوریا اور ۱/۲ ۱ بوری سپر فاسفیٹ یا ۳/۴ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ۔	۱۵۰ پونڈ نائٹروجن + ۷۵ پونڈ فاسفورس (۱/۲ ۶ بوری امونیم سلفیٹ یا ۳ بوری یوریا اور ۴ بوری سپر فاسفیٹ یا ڈیڑھ بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ	۱۰۰ پونڈ نائٹروجن + ۵۰ پونڈ فاسفورس (۴ بوری امونیم سلفیٹ یا ۲ بوری یوریا اور ۱/۲ ۲ بوری سپر فاسفیٹ یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ)

جزیرہ ماریشس میں ایک تباہ کن طوفان اور احمدیہ یوتھ کا وقارِ عمل

مکرم مولوی صدیق احمد منور صاحب مبلغ انچارج ماریشس

۶ فروری ۱۹۷۵ء کو جزیرہ ماریشس میں ایک ہولناک طوفان آیا GERVAISE نامی طوفان نے ماریشس سے سینکڑوں میل دور سے گزرنا تھا۔ آن کی آن میں اس حسین جزیرہ کو تباہی کا نشانہ بنا لیا۔ ہوا اور بارش نے سخت نقصان پہنچایا۔ ان گنت تعداد میں مکان اور درخت پیوستِ خاک ہو گئے بالخصوص وہ رہائشی مکانات جو لکڑی کے بنے ہوئے تھے بہت بڑی تعداد میں بالکل تباہ ہو گئے

طوفان کی شدت اور ہولناکی کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ بجلی اور ٹیلیفون کے مضبوط کھمبے کثیر تعداد میں ایک آن کی آن میں پیوست زمین ہو گئے درختوں کے گرنے کے باعث بہت سے راستے بند ہو گئے اور ذرائع آمد و رفت بھی کٹ گئے۔ حکومت امریکہ اور روس نے غیر معمولی طور پر مدد کی اور اپنے فنی ماہرین کو کثیر تعداد میں یہاں بھیجکر بجلی، ٹیلیفون اور واٹر سپلائی کے کاموں کو جلد ہی بحال کر دیا۔ حکومت ماریشس کی طرف سے کئے گئے انتظامات کے علاوہ بہت سی تنظیمات نے بھی اپنے متاثرہ بھائیوں کی مدد کی۔ یہ مدد کپڑوں نقدی اور سامانِ عمارات کی شکل میں دی گئی۔ حکومت نے وسیع پیمانہ پر مکانات کی مرمت اور تعمیر کے لئے باہر سے سامان منگوایا ہے جو ایک انتظام کے تحت متاثر لوگوں میں تقسیم ہو رہا ہے۔

طوفان کے دوران اور بعد خاکسار، برادرم محمد حنیف جواہر صاحب اور قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے روز ہل اور بعض دیگر مقامات کا دورہ کیا اور مختلف رنگ میں لوگوں کی مدد کی اور جماعتی پیمانہ پر اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی بلاتمیز مدد کے انتظامات شروع کر دئے۔

جماعت احمدیہ کی مرکزی کمیٹی نے ۵ ہزار روپیہ برائے امداد مصیبت زدگان منظور کیا۔ جس میں سے تقریباً چار ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ پانچ صد روپیہ کی رقم "وزیر اعظم سائیکلون فنڈ" میں جمع کروائی گئی۔ رقوم کے خرچ کے علاوہ جماعت احمدیہ نے کثیر تعداد میں کپڑے اکٹھے کئے اور "شاغیل" کے علاقہ میں مصیبت زدگان کے درمیان تقسیم کئے اور کچھ کپڑے "ماریشس کونسل آف سوشل سروس" کے سپرد کئے۔ یہ کونسل ایک انتظام کے ماتحت حکومتی پیمانہ پر کپڑے کھانا اور رقوم تقسیم کر رہی ہے احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن بھی سوشل خدمات انجام دینے کے لئے اس تنظیم سے ملحق ہے طوفان سے جزیرہ کے شہروں کی گلیاں گندگی اور درختوں کے پتوں میں بھری ہوئی تھیں حکومت کے ہزار ہا مزدور اس کام کو ختم کرنے کی سعی کر رہے تھے۔ اس دوران خاکسار نے میونسپلٹی روز ہل سے رابطہ قائم کیا روز ہل شہر کی گلیوں کی صفائی کرنے کے لئے احمدیہ یوتھ تنظیم نے خدمات پیش کیں۔ بشرطیکہ میونسپلٹی اپنی طرف سے ٹرک اور دوسرا سامان ہمارے رضاکاروں کو مہیا کر دے۔ الحمدللہ یہ منصوبہ میونسپلٹی کے ہیلتھ آفیسر نے منظور کر لیا اور مجلس خدام الاحمدیہ کو پیشگوئی مصلح موعود کے جلسوں کی تقریبات کے دوران ایک عظیم الشان وقارِ عمل منعقد کرنے کی توفیق مل گئی۔ خاکسار اور قائد خدام الاحمدیہ نے جلد ہی خدام سے رابطہ قائم کر لیا اور جماعت احمدیہ کے نوجوان دیکھتے دیکھتے روز ہل کی گلیوں میں پھیل گئے ۲۲، ۲۳ فروری کے دن احمدیہ یوتھ کے لئے خوشی اور مسرت کے دن تھے ان کے سینوں پر احمدیہ یوتھ اور خدام الاحمدیہ لکھا ہوا تھا اور ان کا عملی ثبوت ان کی وہ کدالیں تھیں جو وہ گلیوں کی صفائی میں استعمال کر رہے تھے۔ عیسائی ہندو اور مسلمان سبھی عجیب نظر سے ان مجاہدوں کو دیکھ رہے تھے کیونکہ آج کے زمانہ میں ایسے نوجوانوں کی تعداد بہت کم ہے جو بلا اجرت انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے مزدوری کے کام کو سر انجام دیں اور اسے عزت کا موجب خیال کریں۔ یہ جماعت احمدیہ کی برکات میں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک برکت ہے کہ اس کا مقصد ہی رضائے الٰہی کا حصول ہے اور رضائے خداوندی کے حصول کے لئے انسانیت کی خدمت کرنا نہایت ضروری اور اہم امر ہے۔

خدام الاحمدیہ کے اس کام کو اپنوں اور غیروں نے سراہا اور کہا یہ کام سوائے احمدیہ جماعت کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ ایک مسلمان اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ماڈسیں میں صرف ایک ہی تنظیم ہے جو صفائی کا یہ کام کر رہی ہے اور وہ جماعت احمدیہ ہے۔

ایک اندازے کے مطابق دو ہفتوں کے کام کو ہمارے مجاہد خدام نے جو تعداد میں ۸۰ تھے صرف ڈیڑھ دن میں مکمل کر دیا۔

وقار عمل کو دیکھ کر انسان کا ایمان تازہ ہوتا تھا کہ آخر کونسی چیز ہے جو بچوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کو شدید گرمی میں یہ کام کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ وہ پروفیسرز، ٹیچرز اور سرکاری ملازمین جنہوں نے کبھی کدال سے کام نہیں کیا تھا آج محض خدا تعالیٰ کی رضامندی کے حصول کی خاطر خدمتِ انسانیت میں مصروف ہیں۔ ہمارے خدام ڈیڑھ دن وقارِ عمل میں مصروف رہے اور اس مشقت طلب کام کو احسن طور پر مکمل کیا۔ اس اس کام کے سرانجام پانے پر میونسپلٹی روذیل کے چیف آفیسر کی طرف سے خاکسار کو خط موصول ہوا جس میں انہوں نے خدام الاحمدیہ مارٹشس کی خدمات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

آخر میں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے خدام کو انسانیت کی بہترین خدمت کرنے کی توفیق دے آمین +

اعلان دار القضاء

محترمہ صدیقہ بی بی صاحبہ بر مکان میاں محمد عبد اللہ صاحب ٹیلر ماسٹر مرحوم محلہ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند چوہدری حبیب اللہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ $\frac{151}{42\text{-}A}$ واقع محلہ دار العلوم مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) امۃ السلام صاحبہ (۲) خالدہ پروین صاحبہ (۳) آنسہ طلعت صاحبہ، دختران مرحوم۔ (۴) محمد اقبال صاحب (۵) وسیم احمد صاحب (۶) ناصر احمد صاحب، (۷) محمود احمد صاحب پسران مرحوم۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا مرحوم کے تمام وارثان کے نام بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قائدین مجالس و ناظمین مال خدام الاحمدیہ سے ضروری گزارش

۱۔ چندہ مجلس تمام خدام بھائیوں سے شرح کے مطابق وصول کریں۔
۲۔ چندہ مجلس ماہ بماہ وصول کریں۔ کیونکہ کئی ماہ کے گزرنے کے بعد بجد فعہ چندہ کی وصولی مشکل ہو جاتی ہے۔
۳۔ جو رقم وصول ہو اُسے ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ محترمہ آنسہ فرحت جہاں ایم۔اے بنت مکرم قریشی قمر احمد صاحب بریلوی ۴۹ ماڈل ٹاؤن کا نکاح مکرم صبیح الرحمٰن صاحب بی۔کام ابن مکرم عزیز الرحمٰن صاحب کے ساتھ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن میں ۲۱ مارچ ۱۹۷۵ء کو بعد نماز جمعہ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ ہر دو خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ (لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال)

۲۔ میرے برادرِ نسبتی عزیزم سید ضیاء الحق صاحب ابن مکرم حکیم سید نعمت علی شاہ صاحب مرحوم واہ کینٹ کا نکاح سیدہ مبارکہ تسنیم بنت سید محمد شاہ اللہ صاحب مرحوم محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر مسجد ناصر میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے باعثِ افضال و برکات اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(سید سجاد احمد $\frac{2}{27}$ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا بتیسواں (۳۲) سالانہ اجتماع مورخہ ۲۴-۲۵-۲۶ اخاء/ اکتوبر ۱۳۵۴ہش/۱۹۷۵ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۹۶۵۵ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ جس کی یکصد رسیدات میں سے کوئی رسید بھی جاری شدہ نہیں تھی جماعت احمدیہ چک $\frac{84}{ج\text{-}ب}$ سرشمیر روڈ ضلع لائلپور سے گم ہو گئی ہے لہذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

گمشدہ بچہ

مکرم بابو عبد القدیر صاحب فیکٹری ایریا شاہدرہ کا ایک بچہ جس کا دماغی توازن ٹھیک نہیں ہے تقریباً دو ہفتے سے گم ہے جس کی وجہ سے والدین سخت پریشان ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور فرماوے اور بچہ جلد مل جاوے۔

(ڈاکٹر عبد الرحمٰن میڈیکل پریکٹیشنر اڈہ کوٹ عبد المالک شیخوپورہ روڈ۔ لاہور)

درخواستِ دعاء

۱۔ برادرم سید شاہ میر احمد اشرف انبالوی کی پنڈلی کا گزشتہ روز میو ہسپتال لاہور میں کامیاب آپریشن ہوا تھا الحمد للہ۔ زخم مندمل ہو رہا ہے لیکن طبیعت میں بے چینی بہت ہے۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ممتاز حسین امتیاز، ربوہ)

۲۔ خاکسار کی خوشدامن حسن بی بی صاحبہ بیوہ ملک شادے خان صاحب آف محلہ دار الرحمت قادیان آجکل لاہور گنگارام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ شوگر کی مریضہ ہیں۔ حالت بہت نازک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل عاجل صحت عطا فرماوے۔

(ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید رائے پور ضلع سیالکوٹ)

۳۔ خاکسارہ کے خاوند اور ان کے ایک دوست کے خلاف ایک مقدمہ درج ہے۔ میرے خلاف بھی ایک مقدمہ درج ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں باعزت طور پر بری فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خاکسارہ کے خاوند کاروبار کرتے ہیں کاروبار کی ترقی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(خاکسارہ امۃ السلام ربوہ)

۴۔ میری امی جان مبارکہ بیگم صاحبہ ایک عرصہ دراز سے گنٹھیا کے درد میں مبتلا ہیں۔ دوائیوں سے بھی کوئی افاقہ نہیں۔ تمام احمدی صاحبان سے دردمندانہ التماس ہے کہ ان کی صحتیابی، درازئ عمر کے لئے دعا کریں نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مشکلات کو دور فرمائے۔

(صبیحہ گلریز، ایف ۷۷/۴ سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی)

۵۔ میری پھوپھی کے گیارہ ہزار روپے راولپنڈی میں سکول سے گھر جاتے ہوئے پتہ نہیں چلا کس نے نکال لئے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ کوئی بہتر صورت نکال دے

(منصور احمد کھوکھر ڈسکہ)

۶۔ میرے خسر محترم حکیم عبد الکریم صاحب سیالکوٹی صحابی حضرت مسیح موعود دل کے عارضہ سے عرصہ تین ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

خواجہ محمد ابراہیم

انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ کلینک روکوپر (سیرالیون) کا طبی خدمات کے سلسلے میں حکومت سے تعاون

"ہمارا یہ کلینک اس علاقہ کے لئے ایک رحمتِ الٰہی ہے"

مجلس نصرت جہاں کے تحت اللہ تعالیٰ جماعتِ احمدیہ کو ارضِ بلالؓ کے باشندوں کی تعلیمی و طبی خدمات سرانجام دینے کی توفیق دے رہا ہے۔ مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں ہمارے سکول اور میڈیکل سنٹر شب و روز وہاں کے عوام کی بھرپور خدمت میں مصروف ہیں۔ اور روزمرہ مصروفیات کے علاوہ جب بھی حکومت کی طرف سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے ہمارے واقفِ زندگی کارکنان اپنی خدمات حکومت کو پیش کر دیتے ہیں۔ ذیل میں ڈاکٹر ایس۔ ایم حسن صاحب انچارج احمدیہ کلینک روکوپر کے ایک خط کا اقتباس درج کیا جاتا ہے جو آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"گزشتہ ماہ حکومت نے B.C.G ٹیکے لگانے کی بابت تعاون کی اپیل کی۔ فوری جواب دیا گیا۔ B.C.G لگانے کی Kit مل گئی۔ لہٰذا ۲۵۱ ٹیکے BCG کے بچوں کو لگائے گئے۔ یہ ٹیکے دو یوم میں ہی لگائے گئے تھے۔ اس ماہ کے لئے انہوں ۱۰۰۰ BCG اور ۸۰۰ MEASLES کے ٹیکے ارسال کئے ہیں۔ گزشتہ سال ۷۰۰ لوگوں کو چیچک کے ٹیکے اور D.P.T کے کوئی ۸۵۰ ٹیکے لگائے گئے۔ اسی طرح LEPROSY کنٹرول میں بھی حکومت کے ادارے سے تعاون گزشتہ دو سالوں سے جاری ہے۔ یہ ہمارا واحد پرائیویٹ ادارہ ہے جو اس قسم کے کاموں میں حکومت سے مکمل تعاون کر رہا ہے ورنہ دوسرے کوئی ادارے اس کو سر دردی خیال کر کے تعاون نہیں کرتے۔ حقیقت میں ہمارا یہ کلینک اس علاقہ کے لئے رحمتِ الٰہی ہے۔"

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے ڈاکٹر صاحبان کو حضرت بلالؓ کی قوم کے باشندوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے اور ان کی روحانی و جسمانی بیماریوں کو دور کرنے کی توفیق دے۔ آمین ؛

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے آل پاکستان انگریزی مباحثہ جیت لیا

سٹوڈنٹس یونین گورنمنٹ کالج ساہیوال کے زیرِ اہتمام ہونے والے آل پاکستان بین الکلیاتی انگریزی مباحثہ میں ہمارے کالج کے طلباء نے اوّل اور دوم پوزیشن حاصل کر کے تمام کالجز کی ٹیموں پر اپنی برتری ثابت کر دی۔ منصور احمد صاحب متعلم سال اوّل "اوّل" اور مشتاق احمد صاحب متعلم سال دوم "دوم" قرار پائے۔ اسی روز وہاں ایک اور آل پاکستان مباحثہ میں منصور احمد دوم قرار پائے۔ علاوہ ازیں گورنمنٹ کالج بھلوال میں حافظ سمیع اللہ نے مقابلہ قرأت میں دوم انعام حاصل کیا۔ اسی طرح گورنمنٹ کالج سمندری میں ہونے والے آل پاکستان اردو مباحثہ میں عبدالخالق خالد نے سوم انعام حاصل کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(سیکرٹری سٹوڈنٹس یونین)

محترم میاں سراج دین صاحب آف برٹش موٹرز لاہور کی وفات

محترم میاں سراج دین صاحب آف برٹش موٹرز لاہور مورخہ ۲۷؍۳؍۷۵ بوقت مغرب ۷ بجے شام وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن عمر ۸۰ برس پائی۔ ان کی نعش ان کے صاحبزادے میاں خلیل احمد صاحب بذریعہ ایمبولینس ۲۸؍۳؍۷۵ کو ربوہ لائے۔ بعد نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں ان کو عام قبرستان میں امانتاً دفن کیا گیا۔ بیوہ کے علاوہ دو لڑکے ایک لڑکی اور متعدد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میاں صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ ان کے مدارج کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(محمود احمد راجپوت سائیکل ورکس صدر حلقہ نیلا گنبد لاہور)

زمیندار اصحاب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی ہدایات

"اللہ تعالیٰ کے سلسلے کی ضرورتوں کو پورا کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے زمیندار اصحاب کو خاص طور پر سلسلہ کی ضروریات کی طرف متوجہ فرمایا ہے اور نئے حالات کی روشنی میں انہیں تلقین کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو مستعد بنائیں اور یہ احساس پیدا کریں کہ انہوں نے جماعتی ذمہ داریوں کو اٹھانا ہے اور سلسلہ کی ضرورتوں کو پورا کرنا ہے جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"تیسری قسم زمیندار اصحاب کی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری زمیندارہ جماعتیں زیادہ ہیں۔ جہاں ملازم پیشہ آدمی کو پندرہ روپے من سے پچیس روپے من گندم ہو جائے تو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے وہاں زراعت پیشہ آدمی یعنی زمیندار کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ویسے یہ بھی ٹھیک ہے کہ زمیندار کے کچھ اخراجات بڑھ جاتے ہیں لیکن اتنے نہیں بڑھتے جتنا کہ قیمت کے لحاظ سے اسے فائدہ پہنچ جاتا ہے...... اب اگلی فصل کے لئے سینتیس ۳۷ روپے من گندم کا اعلان کیا گیا تھا۔ مگر اس وقت گو ہر جگہ تو نہیں لیکن بہت سی جگہوں پر سینتیس ۳۷ روپے من سے زیادہ قیمت پر بکنے لگ گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانا پڑے گا اور انہیں یہ احساس دلانا پڑے گا کہ وہ زمیندارہ آمد سے اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کی ضروریات کو پورا کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۳؍مارچ ۱۹۷۵ء)

پس زمیندار اصحاب کے لئے لازم ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشادات کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ قربانی دیں۔ صرف اس وجہ سے ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی آمد میں اضافہ فرمایا ہے بلکہ اسلئے بھی کہ درحقیقت وہی جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ کیونکہ جماعت احمدیہ میں کثرت انہی کی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی خطاب انہی کی طرف ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اصحاب کو توفیق دے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا کما حقہٗ احساس کریں اور سلسلہ کے بوجھ کو بشاشت کے ساتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۴؍اپریل بروز جمعہ عزیزہ امۃ الحمید بنت حضرت منشی عبدالرحیم صاحب شرما مرحوم (ہمشیرہ مولوی عبدالکریم صاحب شرما مبلغ افریقہ و میجر عبدالحمید صاحب شرما اکونٹنٹ ڈپو سرگودھا و عبدالرشید صاحب شرما امیر جماعت شکارپور سندھ) اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ کی نماز جنازہ ازراہِ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین ؛

اعلان تعطیل

بتاریخ ۸؍اپریل بروز منگل دفتر الفضل حسب سابق مجلس مشاورت کی تعطیل کی وجہ سے بند رہے گا لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴